

نوع الوثيقة : ي . آ . خص .

رقمها : ١٩٦-٩٧

تاريخها : ١٤ أكتوبر ١٣٠٢ رومي

محل وجودها : الأرشيف العثماني باستانبول

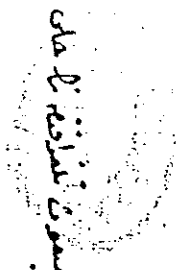
برقية من أمير مكة عون الرفيق إلى الصدارة في الشكوى من والي
الحجاز ، وتوجيه اتهامات عديدة إليه .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان کے دارالافتاء اسلامیہ

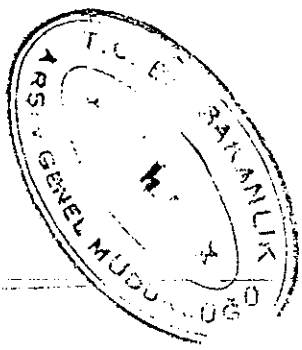
تکلیفاتی و فرائضی

ع



اعلیٰ مکاتیب مدرسہ اسلامیہ دارالافتاء پاکستان، اسلام آباد

معلوم کہ ذلی ایٹا، بوندہ اول نہ وعد و نزع و کفر میں اگر برادر عزیز علیہ السلام یا یہ افعال ایدہ جا پذیرتہ
 جریانہ ایدہ نہ حوالہ دیا جائے اور نہ یہ لکھیں خود خود امیر مکہ ایشیہ ہندہ قریب "فلا تقلعہ" و اعدایہ نہیں لکھتے
 مگر کلینی ذلی ایٹا، قورینہ درلاب و سیکہ بویہ رحمہ ہو توجیہ لکھتے نہ نہ زیادہ سیکہ غیر و مگر لکھتے اور کوئی نہ
 الی یومنا هذا راغبینہ نقیبت باغیرہم و لولہم و لولہم اقرآنت تبت و انما یوحی بقرآنہم اهل السنہ و واقع اساسہ
 بی بنیادہ و مصطلح شرفیہ کثیر علمایہ تریزل اعیانہ کثیر معویہ تریزید ایدرک والیہم یوحی ال "مفسرہ
 مؤسسہ اسعی بدعت و ضلالت مفسر جنب نضمت مانک و اھوس و ضلالتہ سعی بالفساد و ضلالت کورینی
 و عورس مفسر بیمہ و دولت و ملت بر جنابنا۔ عذر۔ و انتہای و جنابتی علم و نا بردہ اسکا۔ لکھتے ہوئے بہ
 بو ذلتہ امتناع و اتقادہ معلوم پذیرد نہ خارج اجاب عدالت و جنابت با لکھتے ہو لکھتے
 عدولہ ارضیہ
 لا یجوز لکھتے
 ۶ اسسہ لکھتے بیروت و صوف
 ۸ اوطیہ و دروس



Y. A. HUS 196-97